دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31864

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو شادی کے موقع پر دولہا کو پیسے دیئے جاتے ہیں جس کو عرفِ عام میں سلامی کہا جاتا ہے۔ جس کی ظاہری صورت یہ ہوتی ہے کہ ہر دینے والا دو حال سے خالی نہیں ہوتا۔

① یا تو اس نے پہلے اپنی شادی پر لئے ہوتے ہیں اور اب کچھ بڑھا کر یا جتنے لیئے تھے اتنے دے رہا ہوتا ہے، ② یا آئندہ اپنی شادی پر وصول کرنے کی نیت سے دیتا ہے کہ میں آج اس کو دونگا تو یہ بھی کل مجھے دے گا اس ظاہری صورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سلامی کا لینا دینا کس حد تک ٹھیک ہے؟ یا پھر اس ظاہری صورت کے علاوہ صورت ہو مثلاً دینے والے کی نیت واپس لینے کی نہ ہو اور نہ ہی لینے والے کی نیت واپس کرنے کی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور جو آج کل طلباء اپنے ساتھیوں کی شادی پر جاتے ہیں اور کوئی کتاب گفٹ میں دیتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور جو آج کل پیدائش سے شادی کے موقع پر گفٹ، ہدیہ، سلامی وغیرہ کا رواج ہے اس کا ثبوت خیر القرون سے ملتا ہے یا نہیں ان مسائل کی قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت کرتے ہوئے آج کے دور کا حکم تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

السائل

محمد نعیم

الجواب حامداً و مصلیاً

لین دین کی نیت سے دینا مذموم ہے، شرعاً جائز نہیں ہے، باقی اظہارِ محبت کیلئے ہو واپسی کی امید پر نہ ہو تو گنجائش ہے، خوب سمجھ لو، امید ہے تمام اجزاء کے جواب آ گئے ہونگے۔

(السنن الکبریٰ ۵/۳۵۰)

"(وقد رویناہ) عن ابن عون عن ابن سیرین ان رجلا اقرض رجلا دراہم وشرط علیہ ظہر فرسہ فذکر ذلک لابن مسعود فقال ما اصاب من ظہرہ فھو ربا"

"عن فضالۃ بن عبید صاحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال کل قرض جر منفعۃ فھو وجہ من وجوہ الربا۔"

(جاری ہے) // // //

Scanned with CamScanner

(الهداية مع الدراية $\frac{٣}{٢٨٥}$)

"الهبة عقد مشروع لقوله عليه السلام تهادوا تحابوا"

(السنن الكبرى $\frac{٦}{١٦٩}$)

"عن النبي ان رجلا من اهل البادية كان اسمه زاهر بن حرام قال كان يهدي للنبي صلى الله عليه وسلم الهدية من البادية فيجهزه رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان زاهرا باديتنا ونحن حاضروه"

والله أعلم بالصواب

كتبه

حسنين حمزه

انڈیا دار الافتاء دار العلوم

عیدگاہ کبیر والا

الجواب صواب

[signature]

دار العلوم کبیر والا

٩/١٢/٢٩ ١٤٤٢